فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵۴

خطبہ نمبر ۲۶

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ — ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۱۵ احسان ۱۳۴۵ ہش | ۲۵ صفر ۱۳۸۶ھ | ۱۵ جون ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۳۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کا مقصد اللہ تعالیٰ کے احکام کی عظمت کو قائم کرنا ہے

دنیا کے کاموں میں ہرگز منہمک نہ ہو اور سچا تقویٰ اختیار کرنے کی کوشش کرو

"ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اس پُرآشوب زمانہ میں جبکہ ہر طرف ضلالت غفلت اور گمراہی کی ہوا چل رہی ہے۔ تقویٰ اختیار کریں۔ دُنیا کا یہ حال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی عظمت نہیں ہے۔ حقوق اور وصایا کی پروا نہیں ہے۔ دنیا اور اس کے کاموں میں حد سے زیادہ انہماک ہے۔ ذرا سا نقصان دنیا کا ہوتا دیکھ کر دین کے حصہ کو ترک کر دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ضائع کر دیتے ہیں۔ جیسے کہ یہ سب باتیں مقدمہ بازیوں اور شرکاء کے ساتھ تقسیم میں دیکھی جاتی ہیں۔ لالچ کی نیت سے ایک دوسرے سے پیش آتے ہیں۔ نفسانی جذبات کے مقابلہ میں بہت کمزور واقع ہوئے ہیں۔ اس وقت تک کہ خدا نے ان کو کمزور کر رکھا ہے گناہ کی جرأت نہیں کرتے۔ مگر جب ذرا کمزوری رفع ہوئی اور گناہ کا موقعہ ملا تو جھٹ اس کے مرتکب ہوتے ہیں۔ آج اس زمانہ میں ہر ایک جگہ تلاش کر لو تو یہی پتہ ملیگا کہ گویا سچا تقویٰ اٹھ گیا ہوا ہے اور سچا ایمان بالکل نہیں ہے لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کو منظور ہے کہ ان کے سچے تقویٰ اور ایمان کا تخم ہرگز ضائع نہ کرے۔ جب دیکھتا ہے کہ اب فصل بالکل تباہ ہونے پر آئی ہے تو اور فصل پیدا کر دیتا ہے" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۹۵)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۴ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ دُکا کا کچھ اثر ابھی چل رہا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

— ربوہ — آج مورخہ ۱۴ جون بروز منگل بوقت ۹ بجے شب خدام الاحمدیہ ہال میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف "غیر مبایعین کے موقف کا تنقیدی جائزہ" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ احباب بکثرت شمولیت فرما کر استفادہ فرمائیں

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

— خانا سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم سید داؤد احمد صاحب مبلغ تقریباً دو ہفتہ سے بخار اور کھانسی وغیرہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکالت تبشیر ربوہ)

— خاکسار کے چھوٹے لڑکے عزیزم میاں انیس احمد بی۔اے کی بائیں آنکھ میں شدید چوٹ لگنے سے آنکھ کی بینائی زائل ہو جانے کا اندیشہ ہو گیا ہے۔ دو ہفتے کے قریب لاہور کے میو ہسپتال میں علاج کرانے سے بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اب اس کا بھائی عزیزم میاں محمد لطیف اسے علاج کے لئے انگلینڈ لے گیا ہے۔ اس کی شفایابی کے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

خاکسار محمد شریف ریٹائرڈ ای۔اے۔سی ربوہ

— راولپنڈی سے بذریعہ تار مکرم چوہدری احمد جان صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ قریشی محمد اسمٰعیل صاحب بعارضہ ٹائیفائڈ شدید طور پر بیمار ہیں۔ انہیں تعرفی علاج ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ احباب جلد صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

انکم ٹیکس دا کرنیوالے احباب کے لئے ایک ضروری اعلان

علیہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کو سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے زیر آرڈر SRO: 200(K)66 مجریہ گزٹ آف پاکستان مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۶ء انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۲۲ء کی دفعہ 15-D کے ماتحت انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

جو احباب ۳۰ جون ۱۹۶۶ء سے پہلے پہلے اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کر دینگے ان کو اس سال میں ہی Tax Exemption مل جائے گی۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدہ جات ۳۰ جون ۱۹۶۶ء سے قبل ادا فرما کر اس رعایت سے استفادہ حاصل فرمائیں۔ (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد پیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہم نے اللہ تعالیٰ سے عہد کر رکھا ہے کہ ہم تمام دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کی ہر ممکن کوشش کرینگے

دنیوی حالات کو دیکھتے ہوئے یہ ایک بہت ہی مشکل کام ہے جو ہم نے اپنے ذمہ لیا ہے

قرآن مجید کی رو سے ہماری کامیابی کی صرف یہی صورت ہے کہ ہم صبر اور تدبیر کو انتہا تک پہنچا دیں اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل رکھیں

اگر ہم ایسا کرینگے تو اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ وہ آسمان سے ہماری مدد کیلئے اترے گا اور ہمیں کامیابی عطا فرمائیگا

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

مرتبہ۔ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جس غرض کے لئے مبعوث فرمایا تھا وہ یہ تھی کہ تمام

دنیا میں اسلام کو غالب کیا جائے

اور تمام اقوام عالم کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر دیا جائے۔ سو جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو مامور کر کے دنیا کی طرف مبعوث فرمایا۔ تو آپ نے اعلان فرمایا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اس غرض کے لئے بھیجا ہے۔ کون ہے جس کے دل میں اسلام کا درد ہے؟ جس کے دل میں اسلام کا درد ہے وہ میری طرف آئے اور اس کام میں میرا ممد اور معاون ہو۔ تب ہم نے "نحن انصار اللہ" کا نعرہ لگاتے ہوئے آپ کی طرف دوڑنا شروع کیا۔ اور آپ کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے۔ اور

ہم نے عہد کیا

کہ جس غرض اور مقصد کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے ہیں۔ اس غرض اور مقصد کے حصول کے لئے آپ کے ساتھ مل کر ہم کوشش کرتے رہیں گے۔

غلبۂ اسلام کے لئے کوشش کرنے کا دعوے کرنا یا ایسا عہد کرنا بڑا آسان ہے اور اس سے بھی زیادہ آسانی یہ ہے کہ اس کے بعد انسان غفلت کی نیند سو جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا ہے کہ ہم غفلت کی نیند سو جائیں۔ شیطان ہم پر اس طرح اثر انداز ہو۔ کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو بھول دیں۔ اور جو عہد ہم نے اپنے رب سے باندھا ہے اسے چھوڑ دیں۔ ہم میں سے تھوڑے ہیں۔ جو اس بات پر غور کرتے ہیں کہ ہم نے درحقیقت خدا تعالیٰ سے کیا عہد باندھا ہے۔

اگر ہم اس عہد کا تجزیہ کریں

اور اس پر غور کریں تو ہمارے سامنے یہ نظارہ آتا ہے کہ ایک طرف روس ہے چین ہے۔ اور دوسرے کمیونسٹ ممالک ہیں دوسری طرف مادہ پرست اقوام ہیں۔ جو دعوے تو کرتی ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کو مانتی ہیں۔ لیکن حقیقتاً خدا تعالیٰ پر ان کا کوئی ایمان نہیں ہے۔ مثلاً امریکہ ہے انگلستان ہے فرانس ہے اور دیگر بہت سے ممالک ہیں۔ اب ان میں سے اگر ہم ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ لیں۔ تو مثلاً روس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو دنیوی عقل عطا کی۔ اور اس کو یہ توفیق عطا کی کہ وہ اپنی عقل کو استعمال کر کے

دنیوی ترقیات کے میدان میں

بہت بلند مقام حاصل کرے۔ جو اس نے حاصل کر لیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو بڑی کثرت کے ساتھ مادی اسباب دیئے۔ اور اس وقت وہ دنیا کی دیگر بڑی اقوام میں سے چوٹی کی ایک قوم سمجھی جاتی ہے۔ بلکہ وہ اتنی زبردست ہے کہ جب وہ غرّاتے تو تمام بنی نوع انسان کے دل دہل جاتے ہیں۔ اس شخص کے دل سے بھی زیادہ جو جنگل میں جا رہا ہو۔ اور اچانک اسے شیر کے غرّانے کی آواز آئے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اسے دین کی آنکھ عطا نہیں کی۔ وہ (نعوذ باللہ) خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کے نام کا مذاق اڑاتی ہے۔ بلکہ وہ یہ دعوے کرتی ہے کہ وہ تمام دنیا سے خدا تعالیٰ کے نام کو ایک دن مٹا دینگے پھر اس کے ساتھ ہی وہ اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ کوئی شخص اس کے ملک میں جائے اور خدائے واحد سے انہیں متعارف کرائے۔ حقیقتاً یہ اجازت نہ دینا بھی

اللہ تعالیٰ کی ذات کا ایک ثبوت ہے،

اگر واقعی خدا نہ ہوتا تو انہیں کس بات کا ڈر تھا۔ وہ ہر ایک کو کہتے یہاں آؤ اور جو دلیلیں تمہارے پاس ہیں۔ وہ ہمیں سناؤ ہمیں ان دلیلوں کے سننے میں کوئی عذر نہیں ہوگا کیونکہ ان کے زعم میں خدا تعالیٰ کے نہ ہونے کے جو دلائل ان کے پاس ہیں وہ ان دلائل سے کہیں زیادہ وزن رکھتے ہیں۔ جو ان کے نزدیک خدا تعالیٰ کے وجود کو ثابت کرنے کے لئے دیئے جا سکتے ہیں۔ بہرحال وہ اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ کوئی شخص وہاں جا کر خدائے واحد و یگانہ کی تبلیغ کرے

اسلام کی اشاعت کے لئے

کوشش کرے۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اس کے جلال اور اس کی کبریائی کو اس ملک کے باشندوں کے دلوں میں بٹھانے کے لئے سعی کرے۔ اور ہمارا یہ دعوے ہے کہ ہم نے اس ملک کو بھی حلقہ بگوش اسلام کرنا ہے۔

پھر چین کو لو۔

چین کتنا بڑا ملک ہے،

زمین کے پھیلاؤ کے لحاظ سے بھی اور آبادی کے لحاظ سے بھی اس کی آبادی قریباً ستر اسی کروڑ کی ہے۔ اس کے رہنے والے بھی کمیونسٹ ہو گئے ہیں وہ خدا تعالیٰ کو بھول گئے ہیں۔ اپنے پیدا کرنے والے کے خلاف ہو گئے ہیں۔ ابلیس نے تو اللہ تعالیٰ کی ذات کا انکار نہیں کیا تھا۔ اس نے صرف اباء اور استکبار سے کام لیا تھا۔ اس نے خدا تعالیٰ کے وجود کو مانتے ہوئے اس سے یہ درخواست کی تھی کہ مجھے اس بات کی اجازت دی جائے کہ میں تیرے بندوں کو قیامت تک گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہوں۔ مجھے اس بات سے زبردستی نہ روکا جائے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں آزادی ضمیر اور آزادی مذہب کا نظام انسان کے لئے قائم کرنا تھا اس لئے اس نے اسے اجازت دے دی اور کہا ٹھیک ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ انسان آزادانہ طور پر

ہمارا عرفان حاصل کرے

ہم سے تعلق پیدا کرے اس لئے تم سے جو ہو سکتا ہے کر دو لیکن جو میرے مخلص بندے ہوں گے ان پر تمہارا کوئی اثر نہیں ہو گا۔ غرض شیطان نے خدا تعالےٰ کے وجود کا انکار نہیں کیا تھا۔ لیکن یہ قومیں خدا تعالےٰ کے وجود کا بھی انکار کر رہی ہیں۔

پھر مادی لحاظ سے اللہ تعالےٰ نے انہیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ ترقی کرتے چلے جائیں اور مادی سامان اس قدر اکٹھے کر لیں کہ دنیا ان کا مقابلہ نہ کر سکے۔ انہوں نے ان مادی سامانوں کے مہیا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ قانون کے مطابق کوششیں کیں اور اس قانون کے مطابق ان کی یہ کوششیں بار آور ہوئیں۔ گو اس کا جو نتیجہ انہوں نے نکالا وہ ہمارے نزدیک صحیح نہیں کیونکہ بجائے اس کے کہ وہ شکر اور حمد کے ساتھ اپنے رب کے حضور جھکتے۔ انہوں نے اس کے وجود سے بھی انکار کر دیا۔

پس یہ ملک (یعنی چین) بھی بڑا وسیع ہے۔ بڑا طاقت ور ہے اور پھر خدا تعالےٰ کے وجود سے منکر ہے تو ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ ہم اس کے رہنے والوں کو مسلمان بنائیں گے تا وہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننے لگیں۔ پھر انگلستان ہے امریکہ ہے۔ ان کے رہنے والوں کی بڑی اکثریت اگرچہ زبان سے خدا تعالےٰ کے وجود کا اقرار کرتی ہے لیکن ساتھ ہی وہ

ایک اور لعنت میں گرفتار ہے

اس نے انسان کے ایک بچے کو خدا تسلیم کر لیا ہے اور وہ نہیں سمجھتی کہ وہ ہستی جو ایک عورت کے پیٹ میں ۹ ماہ کے قریب نہایت گندے ماحول میں پرورش پاتی رہی ہو۔ اسکو انسانی عقل خدا کیسے تسلیم کر سکتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دینی لحاظ سے بالکل اندھے ہیں۔ کوئی معقول دلیل ان کے دماغ میں نہیں۔ بہر حال انہوں نے ایک انسان کی جس کو وہ خدائے یسوع مسیح کہتے ہیں۔ پرستش شروع کی اور اس سے اتنی محبت اور پیار کیا کہ اپنی تمام دنیوی طاقتیں اس گمراہ عقیدہ کے پھیلانے میں خرچ کر دیں اور وہ جو ان کا حقیقی رب تھا۔ اور وہ جو ان کا سچا نجات دہندہ تھا یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ ان کی طرف وہ متوجہ نہ ہوئے۔ انہوں نے اپنی تمام طاقت، اپنا سارا زور، اپنے تمام حیلے اور ہر قسم کا دجل خدا تعالےٰ کی اس سچی تعلیم اور صداقت کے خلاف استعمال کرنا شروع کر دیا جو بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے بھیجی گئی تھی۔ اور

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت

سے قبل بہت حد تک وہ اس میں کامیاب بھی ہوئے۔ لیکن جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دعوےٰ فرمایا اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو دلائل حقہ دئے۔ معجزات اور روشن نشانات بھی عطا فرمائے تو اس وقت ان کی ترقی دجل کے میدان میں کافی حد تک رک گئی لیکن ابھی بہت سا کام کرنے والا باقی ہے۔ غرض ہمارا دعوےٰ ہے اور اپنے رب سے ہمارا عہد ہے کہ ہم ایک دن ان تمام اقوام کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سرشار کر کے چھوڑیں گے۔

پھر افریقہ کے ممالک ہیں

اور دوسری کئی اور آبادیاں ہیں جو "بد مذہب" کہلانے کی زیادہ مستحق ہیں کیونکہ ان کے ہاتھ میں کوئی محرف الٰہی کتاب بھی نہیں۔ ہاں اُن کے پاس کچھ روایات ہیں جو بڑی پرانی ہیں۔ کچھ توہمات ہیں کچھ ڈھکوسلے ہیں جن کو انہوں نے "مذہب" کا نام دے رکھا ہے بہر حال وہ ایک قسم کا مذہب رکھتے ہیں اس لئے ہم انہیں لا مذہب نہیں کہہ سکتے اور نہ صحیح طور پر ان کے مذہب کو مذہب کہہ سکتے ہیں۔ ان کے مذہب کو بگڑے ہوئے مذہب کا نام بھی نہیں دیا جا سکتا اور بہترین لفظ جو ان کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے وہ "بد مذہب" ہے۔ یہ لوگ اپنی رسومات پر اور اپنے توہمات میں اس قدر مست ہیں کہ وہ خدا تعالےٰ کا نام سننے کے لئے بھی تیار نہیں۔ ان کی ان عادات کو چھڑانا اور بد رسومات سے انہیں بچانا آسان کام نہیں۔ ہم اپنی جماعت میں بھی دیکھتے ہیں کہ بعض خاندان جو احمدیت میں داخل ہوتے ہیں وہ کچھ بد رسوم بھی اپنے ساتھ لے آتے ہیں۔ اور ہمارے لئے ایک مسئلہ بن جاتے ہیں۔ ہمیں انہیں ان بد رسوم سے ہٹانے کے لئے بڑا زور لگانا پڑتا ہے لیکن ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہم ان اقوام میں بھی اسلام کی تبلیغ کر کے اور کامیاب تبلیغ کر کے انہیں اس نور سے متعارف کرائیں گے جو خدا تعالےٰ کا حقیقی نور ہے۔ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات میں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آئینہ میں عکسی رنگ میں چمکا ہے۔

عرض

کتنا بڑا دعویٰ ہے

جو ہم کرتے ہیں اور کتنا مشکل کام ہے جو ہم نے اپنے ذمہ لیا ہے۔ اور جب ہم اپنے اس دعوےٰ اور کام پر اس تفصیل کے ساتھ غور کرتے ہیں جس کی طرف میں نے مختصراً اشارہ کیا ہے۔ تو دل بیٹھنے لگتا ہے اور عقل حیران ہو جاتی ہے کہ یہ کام ہو گا تو کس طرح ہو گا؟ اس کے لئے ہمیں پھر اپنے رب کی طرف ہی رجوع کرنا پڑتا ہے۔ ہمیں اس کے کلام کو ہی دیکھنا پڑتا ہے۔ چنانچہ اس معاملہ میں جب میں نے غور کیا تو اس مشکل کا حل مجھے سورہ بقرہ کی اس آیت میں نظر آیا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ
وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ
مَعَ الصَّابِرِينَ۔

بقرہ ع ۱۹)

یعنی اے میرے مومن بندو! جو

اس بات پر ایمان رکھتے ہو

کہ میں خدائے قادر و توانا ہوں اور اپنی تمام صفاتِ حسنہ کے ساتھ اپنی تمام قدرتوں کے ساتھ اور اپنے جلال کے ساتھ ہمیشہ زندہ رہنے والا۔ اور زندہ رکھنے والا حیّ و قیوم خدا ہوں جو اس بات پر ایمان رکھتے ہو کہ نبیٔ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم دنیا کی تمام اقوام کے لئے اور قیامت تک ہر زمانہ کے لئے نجات دہندہ کی شکل میں بھیجے گئے ہیں جو اس بات پر ایمان رکھتے ہو کہ قرآنِ کریم انسان کے تمام دینی اور دنیوی مسائل کو حل کرتا ہے۔ جو اس بات پر ایمان لاتے ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالےٰ نے ہی مبعوث فرمایا ہے۔ جو ایمان لاتے ہو کہ جس مقصد کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث کئے گئے ہیں۔ اس مقصد میں آپ اور آپ کی جماعت ضرور کامیاب ہو گی۔

تمہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں

بے شک مشکل بڑی ہے اور کام اس نوعیت کا ہے کہ عقل انسانی بظاہر یہ فیصلہ نہیں دے سکتی کہ اس میں ضرور کامیابی حاصل ہو گی لیکن خدا تعالےٰ کا جو وعدہ ہے وہ پورا ہو گا۔ اس لئے ہم تمہیں ہدایت دیتے ہیں کہ جس وقت یہ دیوار تمہارے سامنے آ جائے اور تم کو محسوس ہونے لگے کہ آگے بڑھنے کا راستہ مسدود ہو گیا ہے اور ان اقوام کے دلوں کو فتح کرنا بظاہر ناممکن ہے۔ یاد رکھو کہ اس وقت صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ میری مدد اور نصرت کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔

صبر کے ایک معنے تو یہ ہیں کہ انسان استقلال کے ساتھ برائیوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہے۔ یعنی اُسے اپنے نفس پر اتنا قابو ہو کہ وہ کبھی بے قابو ہو کر گناہ کی طرف مائل نہ ہو۔

دوسرے معنے یہ ہیں

کہ انسان نیکی پر ثابت قدم رہے اور دنیا کی کوئی طاقت، دنیا کا کوئی وسوسہ اور دنیا کا کوئی دجل صدق کے مقام سے مومن کا قدم پرے نہ ہٹا سکے۔ اور صبر کے تیسرے معنے یہ ہیں کہ جب کوئی نازک وقت اور مشکل پیش آئے اور دل میں شکوہ پیدا ہو تو وہ اسے خدا تعالےٰ کے سامنے پیش کرے۔

إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي
وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

(یوسف ع ۱۰)

یعنی اگر تم ایسا کرو گے تو وہ تمہاری امداد اور نصرت کے سامان پیدا کرے گا۔

پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اس میں شک نہیں کہ ہم نے تمہیں مادی سامان بہت کم دئے ہیں لیکن جتنا بھی تمہیں ملا ہے۔ مال کے لحاظ سے، طاقت کے لحاظ سے، وقت کے لحاظ سے، عزت کے لحاظ سے (کروڑوں نعمتیں ہیں جو اللہ تعالےٰ نے انسان کو عطا کی ہیں) جو کچھ بھی ہماری نعمار سے تمہیں ملا ہے۔ اگر تم اس کا صحیح استعمال کرو۔ اور

قربانی کے ان تقاضوں کو پورا کرو

جو تم پر عائد ہوتے ہیں اور کبھی اپنی نگاہ میری ذات سے ہٹا کر کسی اور کی طرف نہ لے جاؤ بلکہ اپنی کمزوری ناتوانی بے بضاعتی اور بے بسی کا رونا صرف میرے سامنے ہی روؤ۔ اور خوشی کے ساتھ نیکیوں پر قائم ہو جاؤ اور جو تدابیر بھی تم کر سکتے ہو۔ ان تدابیر کو اپنے کمال تک پہنچاؤ تو میں تمہاری مدد اور نصرت کے سامان کر دوں گا۔

پھر صلوٰۃ ہے اس کے ایک معنے تو اس نماز کے ہیں جو ہم پنج وقتہ ادا کرتے ہیں۔ پھر کچھ سنتیں ہیں۔ کچھ نوافل ہیں۔ (جن لوگوں کو اللہ تعالےٰ توفیق دیتا ہے

وہ نوافل بھی ادا کرتے ہیں) یہ سارے معنے صلوٰۃ کے لفظ میں آجاتے ہیں۔ پس صلوٰۃ کے ایک معنے اس خاص عبادت کے ہیں جو اسلام میں ایک مسلمان کے لئے لازم کی گئی ہے۔

پھر

صلوٰۃ کے ایک معنے

رحمت کے ہیں اور ان معنوں میں یہ لفظ خدا تعالےٰ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ "صلی اللہ" کے معنے ہیں اللہ تعالےٰ اپنی رحمت سے نوازے۔ ہمارے کاموں میں برکت ڈالے۔ ہم پر احسان کرے۔ اور ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔ (استغفار کے معنے بھی صلوٰۃ کے اندر آجاتے ہیں) پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے تم ایک طرف اپنی تدبیر کو اپنے کمال تک پہنچا دو۔ اور جو کچھ تم کر سکتے ہو وہ کر گزرو اور پھر ہمارے پاس آجاؤ۔ اور کہو۔ اے خدا! جو کچھ تو نے ہمیں دیا تھا وہ ہم نے تیری راہ میں قربان کر دیا ہے مگر وہ اتنا کم ہے کہ دنیا کی طاقتوں کے مقابلہ میں اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ ہم اگر اپنا سارا مال بھی تیری راہ میں قربان کر دیں تو بھی ہم امریکہ کی دولت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اگر ہم میں سے ہر ایک احمدی فرد لنگوٹا کس لے اور بھوکا رہنے کے لئے تیار ہو جائے اور اپنا سب کچھ اللہ تعالےٰ کی راہ میں قربان کر دے تب بھی ہم روس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

پس

خدا تعالیٰ نصیحت فرماتا ہے

کہ میں تمہیں یہ نہیں کہتا کہ جتنی دولت روس کے پاس ہے اتنی دولت تم میری راہ میں خرچ کرو۔ اور نہ میرا تم سے یہ مطالبہ ہے کہ جتنی دولت امریکہ اور انگلستان کے پاس ہے یا جتنی دولت دوسرے ممالک کے پاس ہے اتنی ہی تم میری راہ میں خرچ کرو۔ میں تم سے صرف یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ جتنا کچھ میں نے تمہیں دیا ہے اُسے میری راہ میں خرچ کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہو۔ جب امام وقت کی آواز آئے تو تم اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار رہو۔ اور جب تم یہ سب کچھ کر گزرو تو میرے پاس آؤ اور کہو ہم نے تیرے ارشاد کے ماتحت جو کچھ بھی ہمارے پاس تھا تیری راہ میں قربان کر دیا ہے یا قربان کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن ہماری یہ قربانیاں ان طاقتوں کے ساتھ تو ٹکر نہیں لے سکتیں جن کو تو نے دنیا میں قائم رہنے کی اجازت دی ہے۔ تو اے ہمارے رب! ہم جو کچھ کر سکتے تھے وہ کر دیا ہے۔ ہم انسان ہیں۔ ہم میں کمزوریاں بھی ہیں، ہم سے خطائیں بھی سرزد ہوتی ہیں اس لئے ہم تیرے پاس آئے ہیں۔ ہم

تیری مغفرت کی چادر

کے متلاشی ہیں۔ تو ہمیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ پھر ہم چاہتے ہیں کہ تو ہم پر احسان کرتے ہوئے ہمیں اپنی رحمت سے نوازے ہمارے کاموں میں برکت دے اور ہمیں محض اپنے فضل سے اس مقصد میں کامیابی عطا کرے جس کے لئے تو نے جماعت کو قائم کیا ہے۔

غرض اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب تم یہ دو باتیں کر لو گے یعنی ایک طرف صبر اور تدبیر کو انتہاء تک پہنچا دو گے اور پھر صرف مجھ پر بھروسہ کرو گے اور اپنے نفس کو کلیتہً میری راہ میں فنا کر کے کامل توحید پر قائم ہو جاؤ گے تو یہ یاد رکھو کہ

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ

میں تمہاری مدد کے لئے آسمان سے اُتروں گا اور جب میں آسمان سے اپنی تمام صفاتِ حسنہ کے ساتھ، اپنی عظمت اور کبریائی کے ساتھ، اور اپنے حسن اور جلال کے تمام جلووں کے ساتھ تمہاری مدد کے لئے نازل ہوں گا۔ تو اس وقت نہ روس کی طاقت تمہارا مقابلہ کر سکے گی اور نہ ہی تمہارے سامنے چین کی کوئی حیثیت رہیگی۔ امریکہ اور انگلستان کا غرور بھی توڑ دیا جائے گا۔ اور یہ وعدہ پورا ہوگا کہ اسلام دنیا میں غالب آئے گا۔ اور تمام اقوامِ عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گی۔

لیکن ہمیں بہرحال یہی ارادہ اور نیت رکھنی چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ صبر اور صلوٰۃ کی جو تعلیم دیتا ہے ہمیں اس پر عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے

آج جمعہ ہے اور شوریٰ بھی شروع ہو رہی ہے اس لئے میں دوستوں سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نمائندگانِ مجلس مشاورت کو

صحیح فکر اور تدبر کی توفیق

عطا فرمائے تا وہ صحیح نتائج پر پہنچیں اور شوریٰ میں ایسی تجاویز اور ایسے مسئلے پاس ہوں جن سے اسلام کو قوت ملے اور جن کے نتیجہ میں لوگوں میں اللہ تعالےٰ کا عرفان بڑھنے لگے اور ہمارا قدم

کامیابی کی راہ پر

آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے اور ہر قسم کی توفیق دینا اللہ تعالےٰ ہی کے قبضہ میں ہے۔

چندہ تعمیر ہال میں ہر خادم شامل ہو

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعمیر ہال خدام الاحمدیہ کے اخراجات فراہم کرنے کے لئے

ا۔ مجالس کے ذمہ رقوم مقرر کر دی گئی تھیں اور مجالس کا فرض مقرر کیا گیا تھا کہ وہ اپنے حصہ کی رقم ادا کریں۔ آپ میں سے کچھ نے اپنا حصہ پورا کر دیا ہے لیکن ابھی ایک بہت بڑی تعداد ایسی مجالس کی موجود ہے جنہوں نے اپنا حصہ ابھی تک ادا نہیں کیا۔

ب۔ ۳۱۳ روپے فی کس کی ایک تحریک جاری کی گئی تھی جس میں انفرادی وعدوں کے علاوہ مجالس نے بحیثیت مجلس حصہ لیا۔

ج۔ جو احباب ۳۱۳ روپے کی تحریک میں شامل نہ ہو سکتے تھے انہوں نے اپنی حیثیت کے مطابق رقم ادا کر دی۔

لیکن ابھی ایک تعداد خدام کی ایسی بھی ہے جنہوں نے نہ تو اپنی مجلس میں تعمیر کا چندہ دیا ہے اور نہ وہ ۳۱۳ روپے کی تحریک میں شامل ہوئے ہیں۔ میں ایسے خدام بھائیوں سے کہتا ہوں کہ وہ کس بات کے انتظار میں ہیں۔ دوست اس مبارک تعمیر میں اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے رہے ہیں آپ کیوں پیچھے ہیں۔ آگے آئیں اور شرح صدر سے اپنی حیثیت کے مطابق رقم ادا کر کے اس تعمیر میں حصہ دار بن جائیں۔ اس قسم کی مبارک اور اہم تحریکیں بار بار نہیں ہوا کرتیں۔ پس اس قربانی کے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ آپ کے لئے کوئی رقم معین نہیں سہولت کے ساتھ جس قدر آپ دے سکتے ہوں دے دیں۔ مگر اس تحریک سے باہر نہ رہیں تا اللہ تعالےٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔

مرزا رفیع احمد
صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کیا آپ نے "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" کا وعدہ پیش کر دیا ہے

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا قیام جذبۂ تشکر کا اظہار ہے

از محترم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس فنڈ کو اس لئے جاری فرمایا ہے۔ کہ اشاعت اسلام کے جو کام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاری فرمائے تھے۔ ان کو بدستور جاری رکھا جاوے بلکہ ان میں اضافہ کیا جاوے اور ایسا کرنا درحقیقت اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ جیسا بابرکت وجود عطا فرمایا۔ جس کی راہنمائی میں جماعت نے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ اگر اس کی عطا کردہ نعمت کا شکریہ ادا کیا جاوے۔ تو وہ اس نعمت کو بڑھا دیتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وجود ہمارے لئے ایک ایسی نعمت تھی کہ اس کے لئے جس قدر بھی اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا جاوے۔ وہ کم ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ایک ایسے لڑکے کی بشارت دی جو کہ مصلح موعود ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الٰہی بشارت کے ماتحت ۱۸۸۶ء میں ایک سو اشتہار شائع فرمایا جس میں مصلح موعود کی صفات بیان کی گئیں۔ علاوہ دیگر صفات کے یہ صفت بھی بیان کی گئی کہ وہ اولوالعزم ہوگا اور اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا نام دنیا کے کونوں کونوں تک پہنچیگا۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں تقریباً ہر ایسے ملک میں جو ملک کہلانے کا مستحق ہے۔ احمدیت کے ذریعے اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ قرآن مجید کے تراجم مختلف زبانوں میں شائع کئے گئے تاکہ اہل ملک کی اپنی زبان میں اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا جائے مسجدیں تعمیر کی گئیں کہ اسلام کا عملی نمونہ لوگوں کے سامنے آجائے اور ان کی دینی دنیوی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا گیا۔ اگر اسی ایک کام کو لیا جاوے تو اس کی وسعت اور ہمہ گیری کو دیکھکر ہماری گردنیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس احسان کی وجہ سے جھک جاتی ہیں اور ہماری روحیں حضرت احدیت کے حضور سجدۂ شکر ادا کرنے کے لئے گر پڑتی ہیں۔ چنانچہ اس جذبۂ تشکر کے اظہار کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس فنڈ کو جاری فرمایا ہے۔ تاکہ ہم حضرت مصلح الموعود کے کاموں کو جاری رکھ سکیں۔ جو کہ اس انعام کا شکریہ ادا کرنے کا بہترین طریق ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اپنے مزید انعامات اپنے وعدہ کے مطابق ہمیں عطا کرے گا۔

ہمارا فرض ہے کہ ہم اس فنڈ میں نہ صرف خود بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ بلکہ اپنے دوسرے بھائیوں کو بھی اس میں شامل ہونے کی تحریک کرتے رہیں۔ تاکہ وہ بھی اللہ تعالیٰ کے ان انعامات سے محروم نہ رہیں۔

یہ فرض اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ اس فنڈ کو جاری کرنے والا وجود خود اللہ تعالیٰ کا جماعت احمدیہ کے لئے ایک بہت بڑا انعام ہے۔ کیونکہ اسکے ذریعہ سے خلافت جیسی نعمت کو جماعت میں جاری کیا گیا ہے اور اس بابرکت وجود کی پہلی تحریک ہے۔ اس لئے اس تحریک کو کامیاب بنانا درحقیقت اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے۔ غرضیکہ اس فنڈ میں حصہ لے کر ہم نہ صرف اس پہلے انعام کا بھی شکریہ ادا کر رہے ہوں گے۔ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وجود میں عطا کیا۔ بلکہ اس دوسرے انعام کا بھی شکریہ ادا کرنے والے ہوں گے جو اس نے ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے وجود میں عطا فرمایا ہے۔ اور اس شکریہ کو ادا کرتے ہوئے جس قدر زیادہ ہم اس فنڈ میں حصہ لیں گے۔ اسی قدر زیادہ ہم اللہ تعالیٰ کے مزید انعامات کے مستحق ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرماوے کہ ہم میں سے ہر ایک اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا ہو۔ اور اس طرح اس کے فضلوں اور برکات کو حاصل کرنے والا بنے۔ آمین۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ کو چوٹ آجانے کی وجہ سے تکلیف ہے۔ میرے داماد عزیزم محمد اقبال جان شیخ فرزند مرحوم کو ایک ماہ سے پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں میرے برادر نسبتی ڈاکٹر نذیر احمد صاحب دندانساز کو ٹانسلز اور فالج کی وجہ سے سخت تکلیف ہے نیز میرے بچے عزیزم اقبال فیض شیخ کو کراچی میں جہاز سے گرنے کی وجہ سے سخت چوٹیں آئی ہیں اور وہ ہسپتال میں داخل ہے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے اور میری پریشانیوں کو دور فرماوے۔ (آمین)

شیخ نذیر احمد فیض دار الرحمت شرقی (ربوہ)

۲۔ میری پھوپھی صاحبہ کئی سال سے بیمار چلی آرہی ہیں ہر قسم کے علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ اب مرض کے لمبا ہو جانے کی وجہ سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

عطیہ بی بی دار الرحمت غربی۔ ربوہ

۳۔ میرا لڑکا بشیر احمد بعارضہ پیچش بارہ یوم سے سخت تکلیف میں ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

حکیم عبد الرحمٰن شاہ دار الرحمت غربی۔ ربوہ

(نقد و نظر)

احادیث الاخلاق

مرتبہ: مولوی غلام باری صاحب سیف جامعہ احمدیہ

شائع کردہ: شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

صفحات: ۱۸۴ درسی تقطیع

کاغذ اور لکھائی چھپائی عمدہ سخت اور پائیدار کاغذ کا ٹائیٹل۔ قیمت درج نہیں

(۱)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے یہ ان احادیث کا چیدہ اور مختصر سا مجموعہ ہے جو مکارم اخلاق سے تعلق رکھتی ہیں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مسلمانوں کے لئے اسوۂ حسنہ بیان فرمایا ہے اور آپ کو علیٰ خلق عظیم کا خطاب بھی عنایت فرمایا ہے احادیث وہ باتیں ہیں جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول و فعل اور پسندیدگی کی سند سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمائیں اور جن کو محدثین نے تدوین کیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ احادیث الاخلاق کتنی مفید چیز ہے۔ پہلے یہ مجموعہ شائع ہوا تھا جو ختم ہو چکا۔ اب جیسا کہ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے پیش لفظ میں بتایا گیا ہے یہ مجموعہ نئے عناوین اور ایزادیوں کے ساتھ دوبارہ شائع کیا گیا ہے فہرست مضامین سے معلوم ہو سکتا ہے کہ خاص کر نوجوانوں کے لئے یہ مجموعہ کتنی افادت اور اہمیت رکھتا ہے۔ آخر میں اعلیٰ اخلاق کے حصول کی دعا سمیت ۷۹ مضامین مکارم اخلاق کے متعلق اس مجموعہ میں شامل کئے گئے ہیں۔ چاہیئے کہ خدام بلکہ تمام احباب جماعت اس مجموعہ کو نہ صرف خریدیں بلکہ ان احادیث کو خود بھی حفظ کریں اور اپنے بچوں کو بھی حفظ کرائیں اور نہ صرف زبانی یاد کریں بلکہ ان پر عمل کریں۔ شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ سے مل سکتا ہے۔

(۲)

شانِ مسیح موعود علیہ السلام

مؤلف: جناب مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

ناشر: مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ

صفحات: ۴۰ درسی تقطیع بلا جلد کاغذ اخباری لکھائی چھپائی درمیانہ قیمت کتابچہ درج نہیں

یہ کتابچہ رسالہ روح اسلام لاہور کے فضیلت نبی کے جواب میں تالیف کیا گیا ہے۔ بعض غیر مبائعین اہل قلم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حقیقی مقام کے متعلق دانستہ یا نادانستہ غلط فہمیاں پیدا کرتے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے ناتمام اور کانٹ چھانٹ کئے ہوئے حوالے پیش کر احمدیوں کے صحیح عقائد کو غلط ملط کرنے کی ناکام کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ حالانکہ یہی لوگ جب جماعت سے وابستہ تھے تو وہی عقائد رکھتے تھے جو اب جماعت کے ہیں۔ ان اہل قلم میں سے مصری صاحب پیش پیش ہیں۔ یہ صاحب فن مغالطہ انگیزی میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کا علاج پیدا کر رکھا ہے۔ مصری صاحب کی مغالطہ انگیزیوں اور الجھنوں کو صاف کرنے کی جلالت مولانا محمد نذیر صاحب لائلپوری کو خوب ہے چنانچہ آپ نے اکثر مضامین میں مصری صاحب کی مغالطہ انگیزیوں کا پول کھولا ہے۔ زیر تنقید میں بھی آپ نے نہایت محنت اور علمی تدبر سے کام لیکر یہی کام باحسن طریق سرانجام دیا ہے۔ جن صاحبوں نے روح اسلام کا متذکرہ بالا مضمون پڑھنے کی ہمت کی ہے ان کے لئے یہ کتابچہ پڑھنا ضروری ہے ویسے بھی احباب کو اس سے بہت سے مسائل پر جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام سے تعلق رکھتے ہیں علم حاصل ہو سکتا ہے۔ کتابچہ نہایت قابلیت کے ساتھ تالیف کیا گیا ہے اور ہر پہلو سے جو گتھیاں مصری صاحب نے ہندی کی چندی نکال نکال کر ڈالنے کی کوشش کی ہے مؤلف نے سلجھا دیا ہے اور ہر جہت سے تسلی کر دی ہے اور غیر مبائعین کے لئے کوئی جائے فرار نہیں رہنے دی۔ چاہیئے کہ احباب اسکو خرید کر خود بھی پڑھیں اور اپنے غیر مبائعین احباب کو بھی پڑھائیں تاکہ ان کے ذہن سے وہ گنجلک نکل جائیں جو مصری صاحب نے اس سیدھے سادے مسئلہ میں پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ناشرین سے مل سکتی ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ کی توجہ کیلئے

تمام مجالس خدام الاحمدیہ خصوصاً ایسی مجالس جو شعبہ خدمت خلق کے متعلق تفصیلی رپورٹ نہیں بھجواتیں مندرجہ ذیل امور کے متعلق تفصیلی رپورٹ بھجوایا کریں۔ رپورٹ حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ شروع مہینہ میں تمام خدام کو اپنے تفصیلی پروگرام سے مطلع کر دیا جائے اور پھر مہینہ کے آخر میں انفرادی طور پر ہر خادم سے تحریری رپورٹ حاصل کی جائے۔

(۱) تقاریر کے ذریعہ خدام کو خدمت خلق کی طرف توجہ دلائی جائے۔
(۲) بیماروں کی تیمارداری کی جائے۔ ہسپتال میں خود بھجوائے جائیں۔
(۳) مریضوں کی مفت طبی امداد کی جائے۔
(۴) معذور لوگوں اور مستحقین کا سودا سلف بازار سے لا کر دیا جائے۔
(۵) غرباء و مساکین کی امداد کی جائے۔
(۶) بیکار لوگوں کے کوائف اکٹھے کر کے ان کی ملازمت کے لئے کوشش کی جائے
(۷) ہنگامی حالات۔ طوفان۔ سیلاب۔ جنگ کے موقع پر حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کیا جائے۔
(۸) غریب طلباء کو مفت تعلیم دی جائے۔ ان کے لئے مفت کتب مہیا کی جائیں۔
(۹) یونین کونسلوں اور رفاہی اداروں سے رابطہ قائم کر کے خدمت خلق کے امور سرانجام دئے جائیں۔
(۱۰) بسوں میں بیٹھنے کے لئے معذوروں اور بوڑھوں کو جگہ دی جائے
(۱۱) راستوں سے تکلیف دہ چیزیں پتھر وغیرہ دور کئے جائیں۔
(۱۲) جانوروں کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا جائے۔

مہتمم خدمت خلق — خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تریاق چشم رجسٹرڈ کی خاص تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ کو تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ ڈال صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں۔ پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں پھر سید ظہور صاحب الہندی ٹوبہ ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں۔ چھ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے۔ زخم خارش دھند گیہ گونہ تری کی روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے بے حد مفید ہے۔ چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کمیشنر اگزیمنر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی۔ قیمت پانچ روپے فی تولہ ہے آپ کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہو لاہور ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں۔

المشتہر: مرزا محمد شریف بیگ منیجر تریاق چشم حویلی منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ۔

دولت برسنے کا موسم آرہا ہے

موسم باراں کی آمد آمد ہے۔ عین ممکن ہے کہ اس مرتبہ آپکے لئے ہُن برس جائے۔

۱۵ر جولائی کی قرعہ اندازی میں شرکت کے لئے ۱۰ روپے کے انعامی بونڈ

۱۵ر جون سے قبل خرید لیجئے

تمام سلسلوں کے انعامی بونڈ خریدیئے اور انہیں سنبھالے رکھئے۔ اس طرح آپ کو انعامات حاصل کرنے کے زیادہ سے زیادہ موقع ملیں گے۔ دس روپے کے انعامی بونڈ کے ہر سلسلے پر سال میں چار مرتبہ ۲۰ ہزار روپے سے ۱۰۰ روپے تک نقد انعامات حاصل کرنے کے ۱۳۶ مواقع ہوتے ہیں۔

اپنے گھر بسا کیلئے بچت کیجئے اپنے وطن کے لئے

انعامی بونڈ

وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

U.FP/۲۹

NADEEM

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اعلان نکاح

مورخہ ۶/۶/۶۶ کو میرے لڑکے عزیز رفیق احمد ناصر کے نکاح کا اعلان عزیزہ ناصرہ بیگم بنت میاں نور محمد صاحب چک ۳۹۹ شمالی سرگودھا کے ساتھ بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے مسجد غلہ منڈی ربوہ میں بعد نماز عصر فرمایا۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ فریقین کے لئے باعث برکات فرمائے۔

(عبد الغنی کارکن دفتر الفضل ربوہ)

درخواست دعا: حاجی محکم الدین صاحب مرحوم جو کسی وقت جماعت احمدیہ کلکتہ کے امیر تھے ان کے لڑکے ڈاکٹر عبد المجید صاحب مشرقی پاکستان میں بعارضہ ٹی۔ بی شدید بیمار ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے چار چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت ڈاکٹر صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں

(عزیز احمد نائب ناظر بیت المال آمد)

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی

ارادہ ہے بسوں میں سفر کریں (منیجر)

ہمدرد نسواں (ٹھٹھی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ بیس روپے

اعلان نکاح

مورخہ ۹ جون ۱۹۶۶ء بعد نماز عصر محمد علی بھروانہ واقف زندگی ولد مہر بہادل خان صاحب بھروانہ آف چنڈو بھروانہ ضلع جھنگ کا نکاح محترمہ بشریٰ خانم صاحبہ بنت خان عبداللہ خان صاحب افغان صحابی مرحوم آف ربوہ سے مبلغ دو ہزار مہر پر قرار پایا ہے۔ نکاح کا اعلان حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس عقد کو فریقین کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

(محمد رفیق ملک عدد محلہ دارالصدر غربی الف)

۲۔ مورخہ ۱۰ اپریل کو شیخ نور احمد ولد شیخ رحمت اللہ صاحب حافظ آباد کا نکاح بعوض مہر مبلغ -/۲۰۰۰ روپیہ ہمراہ شمشاد بیگم بنت شیخ محمد صدیق صاحب زعیم انصار اللہ حافظ آباد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد مربی نے حافظ آباد میں پڑھایا مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ خصوصی کے طور پر اس تقریب میں شمولیت کے لئے ربوہ سے تشریف لائے تھے تقریب نکاح کے موقعہ پر علاوہ جماعت احمدیہ حافظ آباد کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی شامل ہوئے خطبہ نکاح پر از معارف نصائح پر مشتمل تھا۔ جسے بہت پسند کیا گیا۔ غیر از جماعت احباب پر اس خطبہ کا اچھا اثر ہوا۔

بزرگان سلسلہ و احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد صدیق زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ حافظ آباد)

ایک خط!

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو اور انگریزی طلب فرمائیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر!

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار۔ ربوہ

سے حاصل کریں (مینجر)

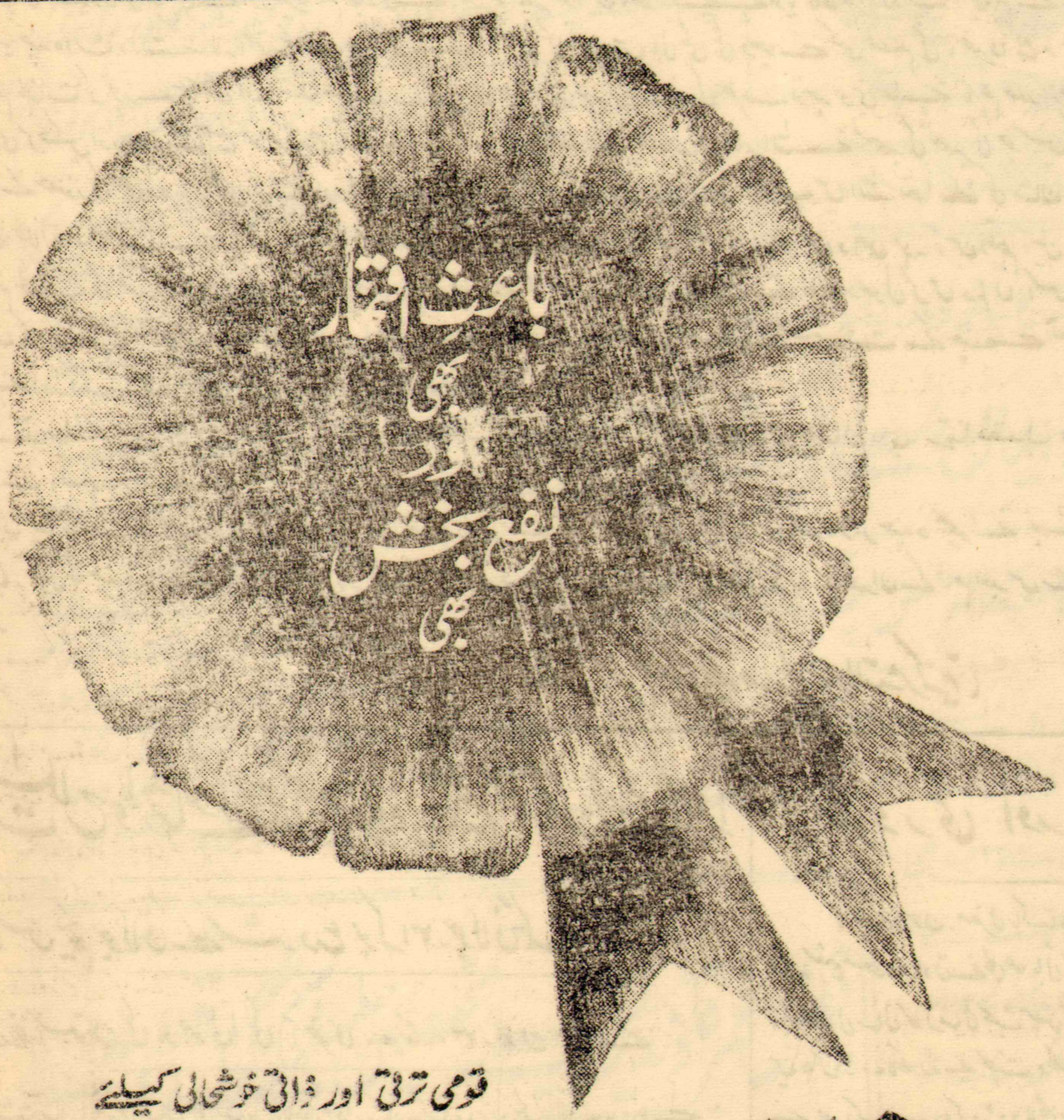

قومی ترقی اور ذاتی خوشحالی کیلئے

۵½ قرضہ ۱۹۷۸

صرف ایک دن کیلئے ۱۵ جون ۱۹۶۶ء کو جاری کیا جائیگا

قیمت اجرا: ۹۹ روپے فی سینکڑہ

جمع کرانے کا طریقہ: ادائیگی بصورت نقد، چیک یا ۳½ فیصد سرکاری تمسکات ۱۹۶۶ء کی صورت میں کی جاسکتی ہے۔

۳½ فیصد والے تمسکات: ایسے لوگ جن کے پاس ۳½ فیصد سرکاری قرضہ ۱۹۶۶ء کے تمسکات موجود ہیں اور وہ انہیں نئے قرضے کے تمسکات میں تبدیل کرانا چاہتے ہیں، وہ فوراً نئے قرضے کی درخواست ہمراہ تمسکات جمع کرادیں۔

تاریخ ادائیگی: قرضہ میں لگائی جانے والی رقوم مساوی قسطوں میں ۱۵ جون ۱۹۷۸ء کو واجب الادا ہونگی۔

درخواستیں مندرجہ ذیل جگہوں پر وصول کی جائیں گی:

(الف) سٹیٹ بینک آف پاکستان کے کسی دفتر واقع کراچی، راولپنڈی، پشاور، کوئٹہ، لاہور، ڈھاکہ، چاٹگام، کھلنا اور بوگرہ۔

(ب) نیشنل بینک آف پاکستان کی ایسی شاخوں میں جہاں سٹیٹ بینک آف پاکستان کا دفتر موجود نہ ہو

(ج) سرکاری خزانوں میں جہاں سٹیٹ بینک آف پاکستان کا دفتر یا نیشنل بینک آف پاکستان کی شاخ موجود نہیں۔

درخواستیں ۱۰۰ روپے یا ۱۰۰ روپے پر تقسیم ہونے والی رقوم کے لئے ہی دی جاسکتی ہیں۔

اپنے سرمائے کو قومی ترقیات میں لگائیے

جاری کردہ از وزارت مالیات حکومت پاکستان

باکمال سٹاف

آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد

لاجواب سروس

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔

(مینجر)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں (مینجر)

چندہ مسجد ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ کا فرض!

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی یکم ۸ر جون۔ دوران مسجد ڈنمارک کے لئے دو ہزار دو سو چھیاسی روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے اور تین ہزار دو سو تینتالیس روپے نقد جمع ہوئے ہیں۔ جس میں سے ستر روپے بیالیس پیسے بیرون از پاکستان لجنہ اماء اللہ فجی کی طرف سے ہیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔ گویا کل وعدہ جات کی مقدار تین لاکھ سولہ ہزار دو سو چھبیس روپے ہو چکی ہے اور کل وصولی دو لاکھ انہتر ہزار آٹھ سو چالیس روپے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

مسجد کی بنیاد رکھی جا چکی ہے اور تعمیر کا کام جاری ہے۔ تعمیر کا تخمینہ سوا تین لاکھ روپے ہے گویا ۵۵ ہزار روپیہ ابھی ہم نے اور جمع کرنا ہے۔ اور یہ چندہ انشاء اللہ سالانہ اجتماع تک پورا کرنا ہے تا مسجد کی تعمیر میں مالی کمی کی وجہ سے کسی قسم کی تاخیر واقع نہ ہو۔

تمام لجنات کو پورے جوش اور انتظام کے ساتھ اس چندہ کو پورا کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے تاہم جلد از جلد مقررہ رقم پوری کر سکیں اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی یادگار کے طور پر لجنہ اماء اللہ نے مسجد کی تعمیر کی جو پیش کش اپنے مولا کے حضور کی تھی وہ پایۂ تکمیل کو پہنچے اور اس مسجد کے ذریعہ ڈنمارک بلکہ سارے یورپ میں اللہ تعالےٰ کی شان سے اور اس کے جلال اور عظمت سے دنیا روشناس ہو اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو۔ آمین اللھم آمین

تمام لجنات کی عہدہ داران کو پوری کوشش ہونی چاہیئے کہ جہاں وہ وعدہ جات کے بقایا وصول کریں وہاں اس امر کا بھی جائزہ لیں کہ کوئی بہن ایسی نہ رہ جائے جس نے اس چندہ میں حصہ نہ لیا ہو۔ یہ مسجد صرف مستورات کے چندہ سے تعمیر کی جا رہی ہے اور ایک ایک احمدی بہن کا اس میں حصہ ہونا چاہیئے۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اسلام کے غلبہ کی خاطر بیش از بیش قربانیاں دیں۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی مستورات اپنا چندہ براہ راست بھجوا سکتی ہیں۔ لجنات کی عہدہ دار چندہ بھجواتے ہوئے اس امر کا خیال رکھیں کہ چندہ دہندگان کی تفصیل ضرور بھجوائیں تاکہ تمام چندہ دہندگان کا صحیح ریکارڈ رہے اور ان کے نام بعد میں شائع کئے جا سکیں۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

عزیزم محمد ابراہیم ایاز سنگاپوری حال مقیم انگلستان کا نکاح عزیزہ قدسیہ سلطانہ بنت مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر ربوہ کے ہمراہ مورخہ ۳۰ر مئی ۱۹۶۶ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے اور اپنے فضل سے اس کے نیک ثمرات پیدا فرمائے۔ آمین۔

امۃ الرفیق ایاز
(اہلیہ محترم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مرحوم سابق مبلغ سنگاپور)

● نئی دہلی ۱۴ر جون۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی آئندہ ماہ ماسکو جائیں گی۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ غالباً جولائی کے دوسرے ہفتے میں روس کا دورہ کریں گی۔

نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس کا اجراء

کلاس یکم جولائی سے شروع ہو کر ۳۱ر جولائی تک جاری رہیگی

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ ۳۰ر جون ۶۶ء ہے

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے ۳۱ر جولائی ۱۹۶۶ء تک تعلیم القرآن کلاس جاری کی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔ اس کلاس میں ایک خاص پروگرام کے مطابق سلسلہ کے بزرگ اور جید علماء قرآن کریم کا ترجمہ اور مختصر تفسیر، حدیث اور دیگر ضروری دینی امور کے متعلق تعلیم دیں گے۔ علاوہ ازیں ضروری اور اہم مسائل پر کلاس میں لیکچروں کا بھی انتظام کیا جائے گا اور ضروری نوٹس لکھوائے جائیں گے۔

اس کلاس میں جب کہ موسم گرما کے باعث تعلیمی اداروں میں رخصتیں ہوتی ہیں طلباء اور اساتذہ کو خاص طور پر شامل ہونا چاہیئے۔ دیگر احباب خواہ وہ فاضل ہوں یا گریجویٹ ملازم ہوں یا تاجر۔ کم تعلیم رکھتے ہوں یا زیادہ۔ لیکن قرآن کریم اور حدیث اور دینی مسائل سے واقفیت کا شوق رکھتے ہوں انہیں بھی اس کلاس میں شامل ہونا چاہیئے اور مرکز کے دینی اور نیک ماحول میں امام ہمام کے قرب میں رہ کر فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ جو دوست اس کلاس میں شامل ہونا چاہتے ہوں اس اعلان کے پڑھتے ہی فوری طور پر وہ اپنے نام پتہ تعلیمی قابلیت و اہلیت کے متعلق ضروری معلومات پر مشتمل درخواست نظارت اصلاح و ارشاد میں بتوسط امراء و صدر صاحبان زیادہ سے زیادہ ۲۰ر جون تک بھجوا دیں تا شامل ہونے والوں کی تعداد کے مطابق ضروری انتظامات قیام و طعام کے کئے جا سکیں اور تفصیلی ہدایات انہیں بھجوائی جا سکیں۔

تعلیم القرآن کلاس کا تفصیلی پروگرام بعد میں شائع کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۴ر جون۔ مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے آج صوبائی اسمبلی میں آئندہ مالی سال کا ترقیاتی بجٹ پیش کیا جس میں ۵ کروڑ ۷۰ لاکھ روپے بچت دکھائی گئی ہے اور ایک ارب ۹۰ کروڑ ۶۰ لاکھ روپے ترقیاتی کاموں کے لئے رکھے گئے ہیں۔ نئے مالی سال کے دوران کوئی نیا ٹیکس تجویز نہیں کیا گیا اور اخراجات کی کفالت کے لئے پچھلے سال کے ٹیکسوں کو جاری رکھنے کے علاوہ بعض شعبوں میں بچت کی گئی ہے اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کو ترقیاتی مقاصد کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ آئندہ مالی سال کے دوران آمدنی کا تخمینہ ایک ارب ۷۷ کروڑ ۵۵ لاکھ ۸۴ ہزار روپے اور اخراجات کا تخمینہ ایک ارب ۷۲ کروڑ ۴۸ لاکھ ۸۰ ہزار روپے ہے۔

● لاہور ۱۴ر جون۔ صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے کہا ہے کہ وحدت مغربی پاکستان کے بعد تمام وسائل مجتمع ہونے اور زبردست ترقیاتی سرگرمی کے باعث صوبائی آمدنی میں تین گنا اضافہ ہو گیا ہے۔

مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ نے لاہور ریڈیو سٹیشن سے نشر ہونے والی ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ صوبائی آمدنی میں اس قابل قدر اضافہ کا سہرا عوام اور موجودہ حکومت کے سر ہے ۱۹۵۶-۵۷ء میں صوبے کی آمدنی ۵۸ کروڑ روپے تھی۔ جب کہ ۱۹۶۶-۶۷ء میں آمدنی کا اندازہ ایک ارب ۷۷ کروڑ ہے۔

● بمبئی ۱۴ر جون۔ بمبئی کے قریب دو ٹرینوں کے درمیان خوفناک تصادم میں سو سے زیادہ افراد ہلاک اور ڈیڑھ سو سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ یہ حادثہ دو مختلف سمتوں سے آنے والی بجلی کی دو ٹرینوں کے درمیان ماٹنگا کے قریب ریلوے سٹیشن پر پیش آیا۔ یہ گاڑیاں نواحی علاقوں اور بمبئی کے درمیان چلتی ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴